الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 32616

تاریخ 1/13/2018

رابطہ نمبر

ای میل

نام Faisal Aslam

پتہ >

موضوع عقاید

کاتب قاسم

مطلوب عمومی

اسلام علیکم سوال یہ ہے کہ اگر کوئي آدمي یہ کہتا ہے کاش اللہ نے شراب حرام نہ کي ہوتي اور حلال کي ہوتي تو میں اس سے لُطف اندوز ہوتا؟ حالانکہ وہ اس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ شراب حرام ہے اور یہ بري چیز ہے مگر صرف اپني نفساني خواہش کي وجہ سے اس چیز کي تمنا کرتا ہے؟ تو کیا ایسا کہنا شرک ہے؟

الجواب حامدًا ومصلیًا۔

کسی مسلمان کیلئے اللہ تعالٰی کی حرام کردہ اشیاء کے حلال ہونے کا تمنا کرنا بہت بڑے گناہ کی بات ہے، اس لئے مذکور شخص پر بصدقِ دل توبہ و استغفار کرنا لازم ہے اور آئندہ اس قسم کے خیالات سے مکمل اجتناب کرے۔

فی المشکاۃ: عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یؤمن أحدکم حتی یکون ھواہ تبعًا لما جئت بہ۔ رواہ فی شرح السنۃ (ج ا ص ۳۰)۔

وفی الھندیۃ: رجل تمنی أن لم یحرم اللہ الخمر لا یکفر ولو تمنی أن لم یحرم اللہ الظلم والزنی وقتل النفس بغیر الحق فقد کفر اھ (ج ۲ ص ۲۷۹)۔ واللہ أعلم

قاسم علی عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی

۳/۶/۱۴۳۹ھ۔

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۳/۶/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۴/۶/۱۴۳۹ھ

دار الافتاء ۳۲۶۱۶ ۳/۶/۱۴۳۹

نائب رئیس — دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

رئیس — دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

21/2/18